

کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنے کا حکم:

سوال: کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا کیسا ہے اگر مسنون ہے تو اس کی کیا دلیل ہے؟ نیز چاٹنے کی صحیح

ترتیب کیا ہے؟ بینواتو جروا۔

الجواب: کھانا کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا مسنون ہے اور صحیح احادیث سے ثابت ہے۔

ملاحظہ ہو بخاری شریف میں ہے:

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: إذا أكل أحدكم فلا يمسح يده

حتى يلعقها أو يلعقها. (رواه البخاري، رقم: ٥٤٥٦، باب لعق الأصابع قبل ان يمسح بالمنديل).

اس روایت سے واضح طور پر معلوم ہوا کہ کھانا کھانے کے بعد انگلیاں چائنا مسنون ہے، اور بعض روایات میں اس کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ انسان کو معلوم نہیں ہے کہ کھانے کے کونسے حصے میں برکت ہے، ہو سکتا ہے کہ اس حصہ میں برکت ہو جو اس کی انگلیوں پر لگا ہوا ہے لہذا چائنے سے برکت حاصل ہو جائے گی۔ ملاحظہ ہوا بن حبان کی روایت میں ہے:

عن جابر رضي الله عنه أنه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول: "إذا طعم أحدكم فسقطت لقمة من يده فليمط ما رابه منها وليطعمها ولا يدعها للشيطان ولا يمسح يده بالمنديل حتى يلعق يده فإن الرجل لا يدري في أي طعامه يبارك له وأن الشيطان يرصد الناس أو الإنسان على كل شيء حتى عند مطعمه أو طعامه ولا يرفع الصحفة حتى يلعقها أو يلعقها فإن في آخر الطعام البركة." (رواه بن حبان في صحيحه، رقم: ٥٢٥٣، قال الشيخ شعيب: حديث صحيح).

حضرت جابر رضي الله عنه سے منقول ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے صاف کر لے اور کھالے، شیطان کے لیے نہ چھوڑے، اور فراغت پر انگلیوں کو چاٹ لے، اسے کیا معلوم کہ کھانے کے کس جزء میں برکت ہے۔ اور شیطان تم میں سے ہر ایک کے پاس آتا ہے حتیٰ کہ کھانے کے وقت بھی آتا ہے، اور برتن مت اٹھاؤ یہاں تک کہ اس کو چاٹ لو، یا دوسرے کو چٹا دو، اس لیے کہ کھانے کے آخری حصہ میں برکت ہوتی ہے۔

وفي حديث ابن ماجة قال: لا يمسح أحدكم يده حتى يلعقها، فإنه لا يدري في أي طعامه البركة. (رقم: ٣٢٧٠) قال محمد فؤاد عبد الباقي: قوله فإنه لا يدري في أي طعامه البركة أي لا يدري أن البركة فيما على الأصابع أو في غيره فينبغي أن لا تضع.

انگلیوں کے چائنے کی صحیح ترتیب:

انگلیوں کے چائنے کی صحیح ترتیب جو روایات میں وارد ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ سب سے پہلے درمیان والی سب سے بڑی انگلی کو چاٹا جائے، اس کے بعد شہادت کی انگلی کو، پھر انگوٹھے کو، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت

مبارکہ تین انگلیوں سے کھانا تناول فرمانے کی تھی اس لیے روایات میں تین ہی کا ذکر اس ترتیب سے ملتا ہے، اگرچہ چوتھی یا پانچویں بھی استعمال ہو تو اسے انگوٹھے کے بعد چاٹ لیا جائے۔

ملاحظہ ہو علامہ عینیؒ فرماتے ہیں:

أنه ينبغي في لعق الأصابع الابتداء بالوسطى ثم السبابة ثم الإبهام كما جاء في حديث كعب بن عجرة رضي الله عنه رواه الطبراني في الأوسط قال: رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل بأصابعه الثلاث قبل أن يمسحها بالإبهام والتي تليها والوسطى ثم رأيت يلعق أصابعه الثلاث فليعق الوسطى ثم التي تليها ثم الإبهام، وكان السبب في ذلك أن الوسطى أكثر الثلاثة تلويثاً بالطعام لأنها أعظم الأصابع وأطولها فينزل في الطعام منه أكثر مما ينزل من السبابة، وينزل من السبابة في الطعام أكثر من الإبهام لطول السبابة على الإبهام ويحتمل أن يكون البدء بالوسطى لكونها أول ما ينزل في الطعام لطولها. (عمدة القارى: ١٤/٤٥٣، باب لعق الاصابع، ط: دار الحديث، ملتان).

روى الطبراني في الأوسط (١٦٤٩) بسنده عن محمد بن كعب بن عجرة عن أبيه قال: رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل بأصابعه ثلاث بالإبهام والتي تليها والوسطى ثم رأيت يلعق أصابعه الثلاث قبل أن يمسحها ويلعق الوسطى ثم التي تليها ثم الإبهام.

حضرت کعب بن عجرہ رضي الله عنه سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تین انگلیوں انگوٹھے، شہادت اور بیچ کی انگلی سے کھانا تناول فرماتے ہوئے دیکھا، پھر میں نے ان تینوں کو چاٹتے ہوئے دیکھا اس طور پر کہ پہلے بیچ والی کو پھر اس کے بعد والی شہادت کی انگلی کو پھر انگوٹھے کو چاٹا۔

قال الهيثمي في "المجمع" (٢٨/٥، دارالفكر): رواه الطبراني في الأوسط وفيه الحسين

بن إبراهيم الأذني ومحمد بن كعب بن عجرة ولم أعرفهما وبقية رجاله ثقات.

البحر الرائق میں ہے:

ومن السنة لحس القصعة وأن يلحق أصابعه قبل أن يمسحها بالمنديل وتركه من أثر

العجم والجبابرة. (البحر الرائق: ۸/۲۰۹).

(و كذا في رد المحتار: ۶/۳۴۰، سعيد، والفتاوى الهندية: ۵/۳۳۷، والمحيط البرهاني: ۵/۲۰۴، والنتف

في الفتاوى، ص ۲۴۳).

اسوۃ رسول اکرم میں ہے:

بعض روایات میں ہے کہ پہلے پیچ کی انگلی چاٹتے تھے اس کے بعد شہادت کی انگلی اس کے بعد انگوٹھا۔

(خصائص نبوی)۔ (اسوۃ رسول اکرم، ص ۱۱۶)۔

انگلیاں چاٹنے کا طبی فائدہ:

سنت نبوی اور جدید سائنس میں ہے:

انگلیوں کا چاٹنا بھی اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ وہ رطوبت ہاضم انگلیوں پر لگی رہتی ہے کچھ تو کھانے کے

ساتھ اندر چلی جاتی ہے اور باقی انگلیوں پر لگی ہوئی کھانے کے بعد انگلیوں کو چاٹنے سے منہ میں چلی جاتی ہے۔

اگر انگلیوں کو چاٹا جائے تو آنکھوں، دماغ اور معدے پر اس کا گہرا اثر پڑتا ہے۔

ایک فزیشن نے بتایا کہ میری تحقیق ہے کہ کھانے کے بعد انگلیاں چاٹنا واقعاً دل کے امراض، معدے

کے امراض اور دماغی امراض کے لیے مفید اور بطور علاج ہے تجربہ شرط ہے۔ (سنت نبوی اور جدید سائنس: ۱/۱۱۲)۔

واللہ سبحانہ اعلم۔